Lesson 8: At-Tawbah (Ayaat 94- 106):Day 27

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کی تفسیر

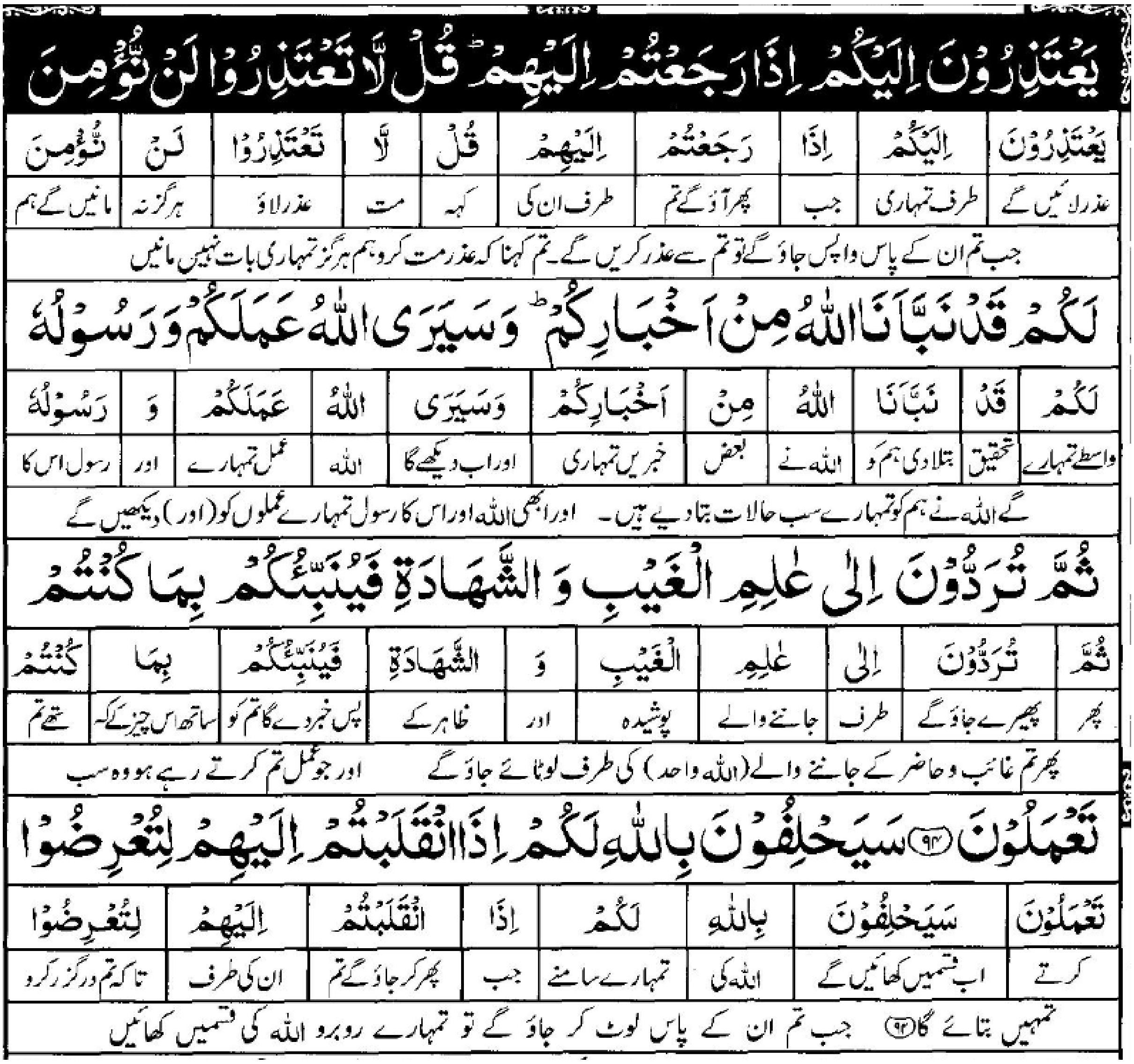

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَّا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
عذر لائیں گے	طرف تمہاری	جب	پھر آؤ گے تم	طرف ان کی	کہہ	مت	عذر لاؤ	ہرگز نہ	مانیں گے ہم

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ	اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
واسطے تمہارے	تحقیق	بتلادی ہم کو	اللہ نے	بعض	خبریں تمہاری	اور اب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا

گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	پوشیدہ	اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے۔	تھے تم

پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا
کرتے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پھر کر جاؤ گے تم	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو

تمہیں بتائے گا ﴿٩٤﴾ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں

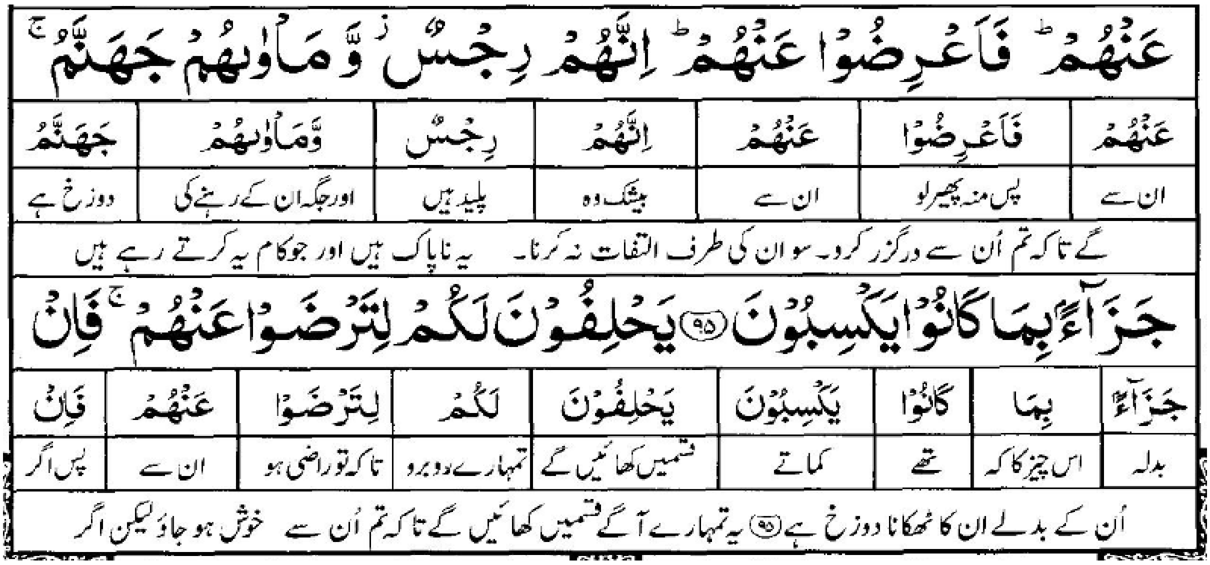

عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	پس منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے

گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں

جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

جَزَاۗءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے	کماتے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے روبرو	تاکہ تو راضی ہو	ان سے	پس اگر

اُن کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿٩٥﴾ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر

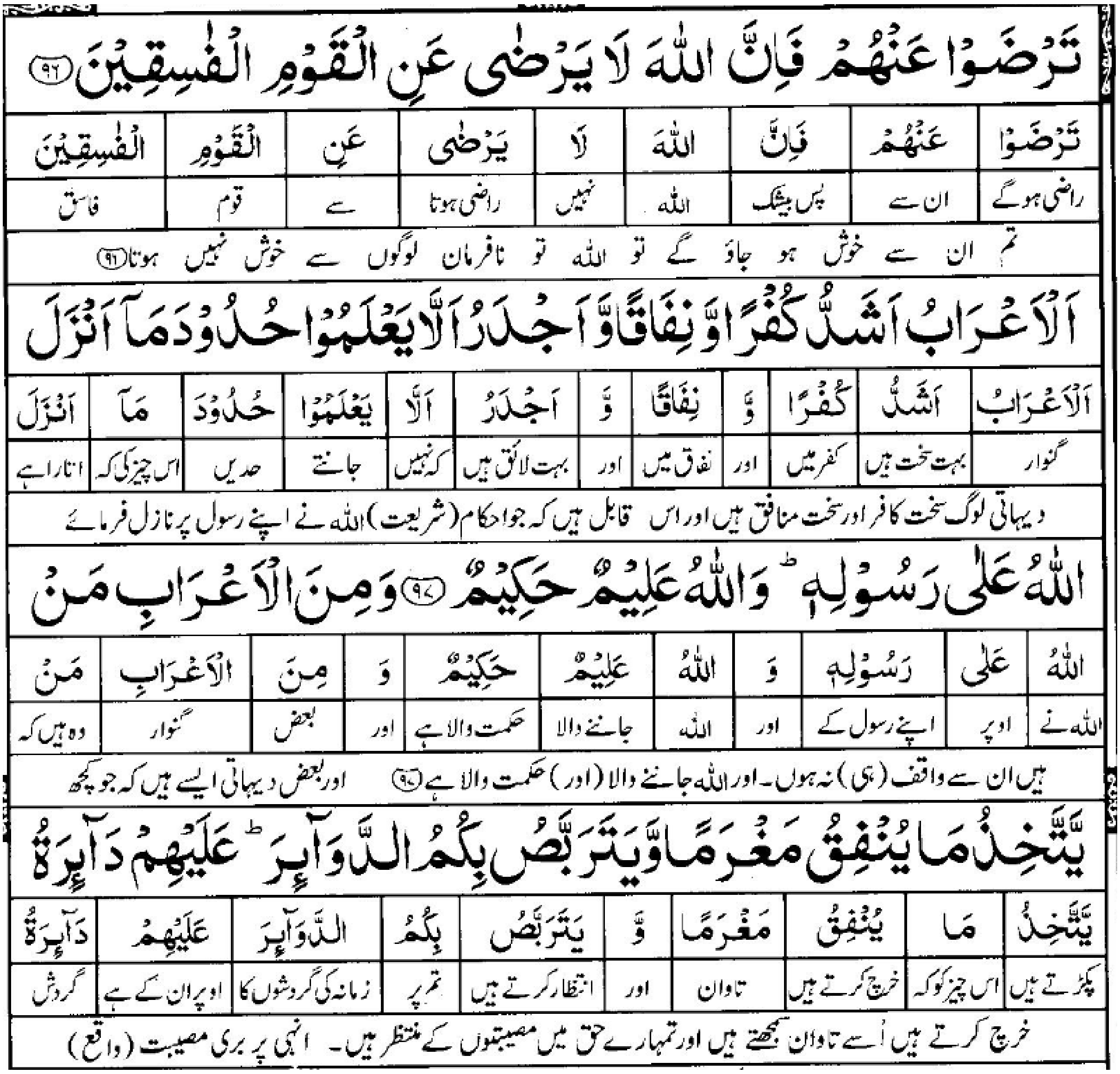

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (٩٦)

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرْضٰى	عَنِ	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ
راضی ہوگے	ان سے	پس بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	سے	قوم	فاسق

تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا (٩٦)

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	کہ نہیں	جانتے	حدیں	اس چیز کی کہ	اتارا ہے

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (٩٧) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بعض	گنوار	وہ ہیں کہ

ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (٩٧) اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

يَّتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ
پکڑتے ہیں	اس چیز کو کہ	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانہ کی گردشوں کا	اوپر ان کے ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع)

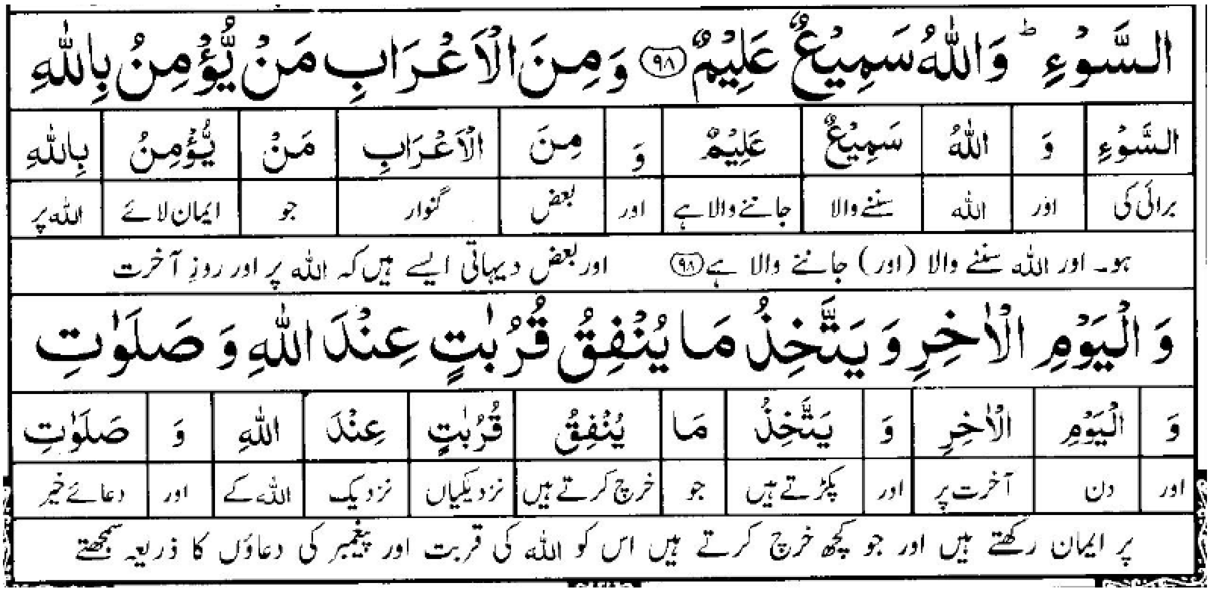

السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (٩٨) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

السَّوْءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
برائی کی	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	بعض	گنوار	جو	ایمان لائے	اللہ پر

ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (٩٨) اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ
اور	دن	آخرت پر	اور	پکڑتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	نزدیکیاں	نزدیک	اللہ کے	اور	دعائے خیر

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے

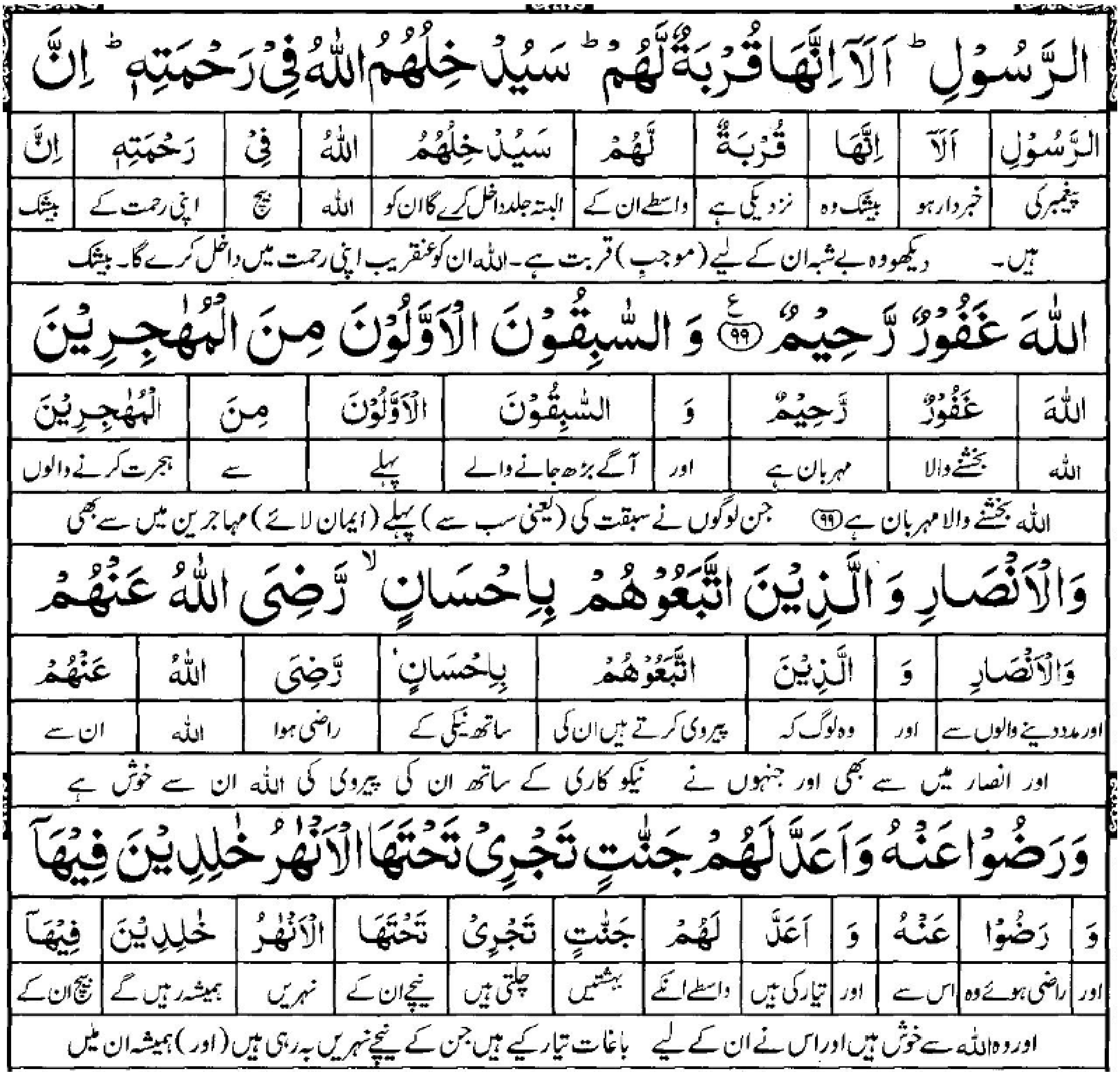

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
پیغمبر کی	خبردار ہو	بیشک وہ	نزدیکی ہے	واسطے ان کے	البتہ جلد داخل کرے گا ان کو	اللہ	بیچ	اپنی رحمت کے	بیشک

ہیں۔ دیکھو وہ بےشبہ ان کے لیے (موجبِ) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	آگے بڑھ جانے والے	پہلے	سے	ہجرت کرنے والوں

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۹۹﴾ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور مدد دینے والوں سے	اور	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں ان کی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے

اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	اور	تیار کی ہیں	واسطے انکے	بہشتیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	بیچ ان کے

اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں

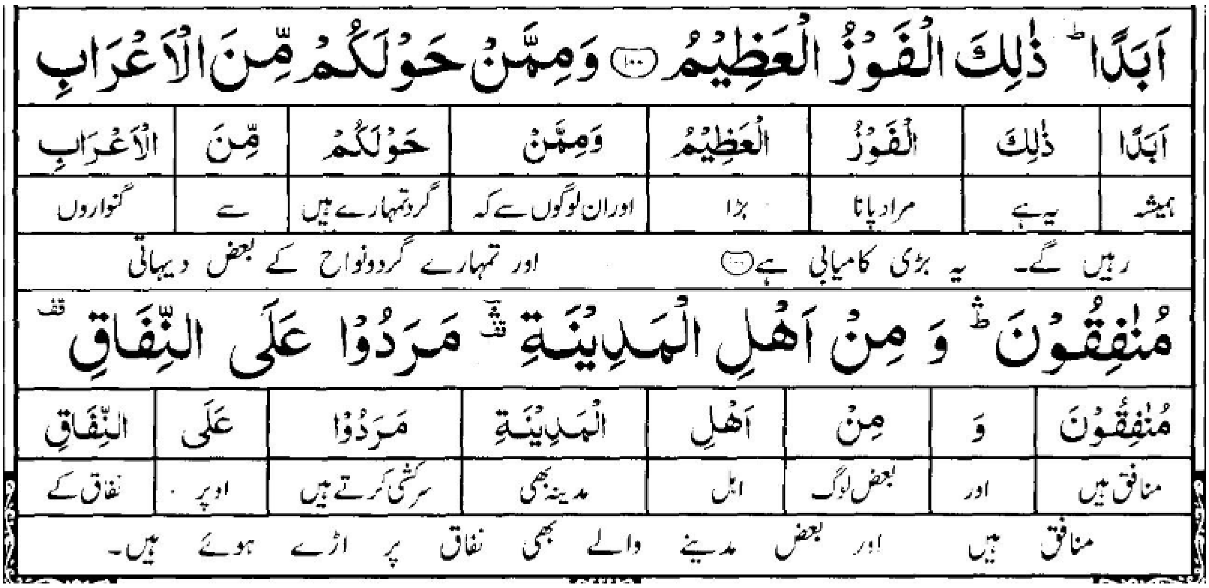

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْاَعْرَابِ
ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور ان لوگوں سے کہ	گرد تمہارے ہیں	سے	گنواروں

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۰۰﴾ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی

مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ قف

مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	بعض لوگ	اہل	مدینہ بھی	سرکشی کرتے ہیں	اوپر	نفاق کے

منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

لَا	تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى
نہیں	جانتا تو ان کو	ہم	جانتے ہیں ان کو	ہم جلد عذاب کریں گے ان کو	دو بار	پھر	پھیرے جائیں گے	طرف

تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ (١٠١) وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيْمٍ	وَ	اٰخَرُوْنَ	اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کے	اور	اور لوگ ہیں کہ	اقرار کرتے ہیں	ساتھ گناہوں اپنے کے	ملا دیا ہے	عمل ایک

لوٹائے جائیں گے (١٠١) اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں

صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اچھا	اور	دوسرا	برا	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	پھر آئے	اوپر ان کے	بے شک	اللہ

نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (١٠٢) خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	خُذْ	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	لے	سے	مال ان کے	زکوٰۃ کہ	پاک کرے تو ان کو	اور	پاکیزہ کرے تو ان کو

بخشنے والا مہربان ہے (١٠٢) اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
ساتھ اسکے	اور دعائے خیر بھیج	اوپر ان کے	بیشک	دعا تیری	تسکین ہے	واسطے ان کے	اور	اللہ	سننے والا

بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔ اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ (١٠٣) اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ

عَلِيْمٌ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَ	يَاْخُذُ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	وہی ہے کہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے	بندوں اپنے	اور	لیتا ہے

جاننے والا ہے (١٠٣) کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات)

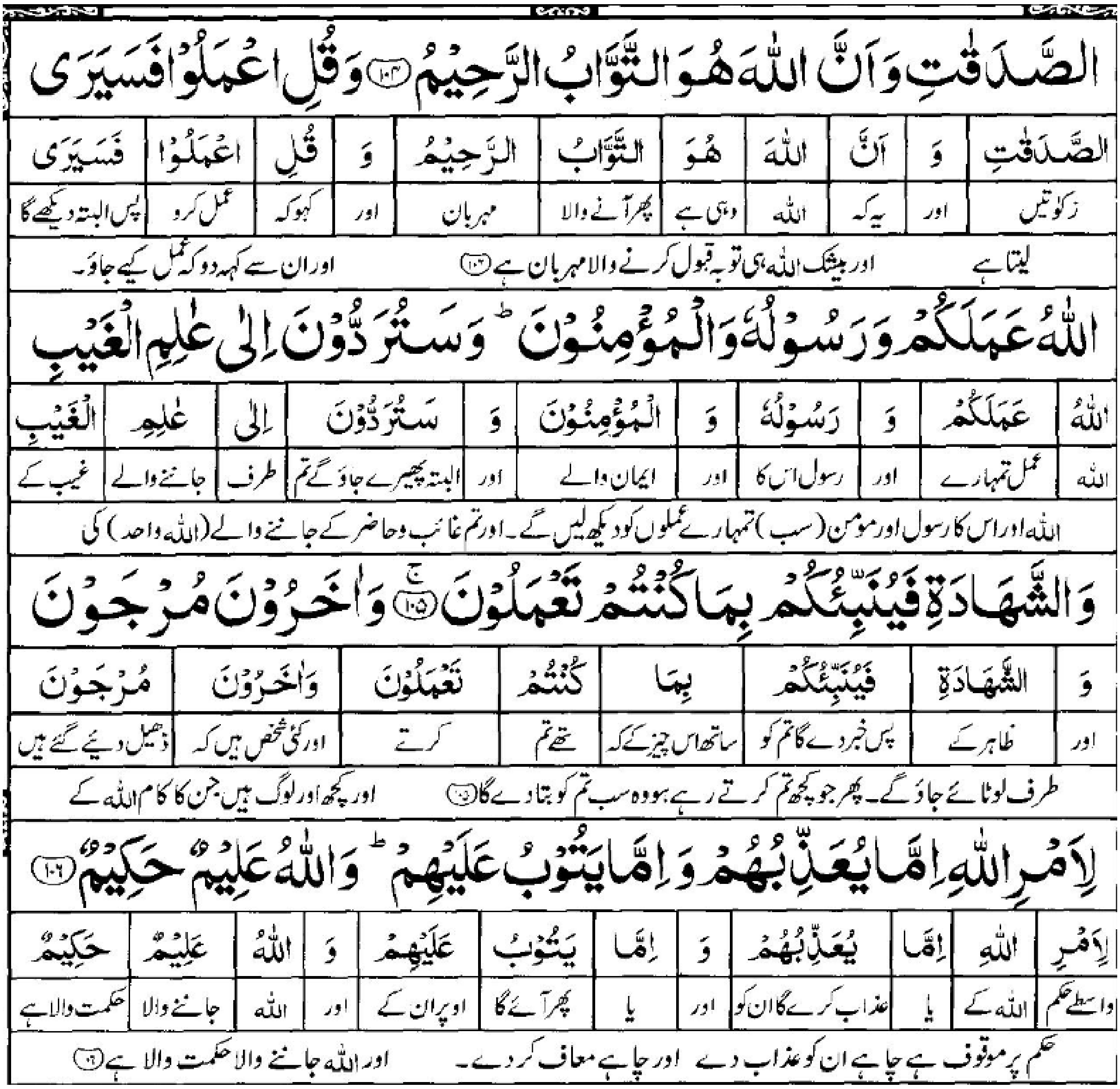

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
زکوتیں	اور	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اور	کہو کہ	عمل کرو	پس البتہ دیکھے گا

لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ۔

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا	اور	ایمان والے	اور	البتہ پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کے

اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	اور کئی شخص ہیں کہ	ڈھیل دیئے گئے ہیں

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا ﴿۱۰۵﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
واسطے حکم	اللہ کے	یا	عذاب کرے گا ان کو	اور	یا	پھر آئے گا	اوپر ان کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾